سوال

(222) کیا یہ صحیح ہے کہ بیت ا میں سابق انبیاء کی ۰، کے قریب قبریں ہیں ؟

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

۲۱۔ اپریل کے ہفت روزہ میں قبرستان میں نماز کی ممانعت سے اتفاق ہے، مگر غالباَ مشکوۃ کی شرح ''مظاہر حق'' میں یہ بات دیکھی ہے کہ بیت ا میں سابق انبیاء کی ۰، کے قریب قبریں ہیں۔ جس طرح عام قبرستان مسمار کرکے مدرسہ تعمیر ہوا ہو نیز نئی مثال دارا لحکومت اسلام آباد پرانے قبرستان میں عام مساجد ہوں گی۔ تفصیل لکھیں!

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاته!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

بیت ا میں انبیاء علیہم السلام کی قبرو ںوالا قصہ قابلِ اعتماد طُرق سے ثابت نہیں ہو سکا۔ ہاں البتہ جس جگہ قبروں کا نام و نشان مٹ جائے۔ وہاں تعمیر کا کوئی حرج نہیں اور کفار کی قبروں کو مسمار کرکے بھی تعمیرِ مساجد وغیرہ کا جواز ہے۔ ملاحظہ ہو! صحیح بخاری۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

کتاب المساجد : صفحہ :206

محدث فتویٰ